سوال

(690)نذرپورا کرنے میں تاخیر

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

جو شخص کسی شرط کے ساتھ نذر مانے اور شرط کے پورا ہونے پر نذر پورا کرنے میں تاخیر سے کام لے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ مثلاً اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بیماری سے شفا عطا فرمادی تو میں پانچ دن کے روزے رکھوں گا اور پھر وہ شفایاب ہونے پر روزے رکھنے میں تاخیر کرے لیکن یاد رہے کہ اس نے روزے رکھنے کیلیئے وقت کا تعین نہیں کیا تھا ؟ کیا ایسے شخص کیلیئے متواتر روزے رکھنا واجب ہے ؟ اگر نذر سے انکار کی نیت نہ ہو تو کیا تاخیر کی صورت میں کوئی کفارہ بھی لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نذر اطاعت ' مثلاً روزہ ' صدقہ ' اعتکاف ' حج اور تلاوت وغیرہ کی نذر کو پورا کرنا ضروری ہے اگر نذر کسی شرط کے ساتھ مشروط مثلاً بیماری سے شفا یا سفر سے واپسی وغیرہ کے ساتھ تو اسے فوراً پورا کرنا چاہیئے اگر ایسی نذر کو تاخیر سے پورا کر دیا تو پھر کوئی گناہ نہیں اور اگر کوئی ایسی نذر کو پورا کیے بغیر فوت ہو جائے تو اس کا وارث اسے پورا کر دے لیکن ایسی نذر کو جلد پورا کرنا چاہیئے تاکہ مسلمان اپنے فرض سے عہدہ برآ ہو سکے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص552

محدث فتویٰ